وفیات

سرسوتی دتلا

جاوید احمد خورشید*

مطالعات جنوبی ایشیا (South Asian Studies) سے دل چسپی رکھنے والے دنیا بھر کے محققین کے لیے کویتا دتلا (Kavita Datla) کا اولین تحقیقی کام The Language of Secular Islam: Urdu Nationalism and Colonial India اس نوعمر محقق کی شناخت کا باعث بنتا ہے جس میں زبان، تعلیم اور مذہب کے عنوانات کے تحت ہونے والے ان مکالمات کو تحقیق کا موضوع بنایا گیا ہے اور جن کا تعلق انیسویں صدی کے نصف آخر اور مملکت حیدر آباد کے حوالے سے بیسویں صدی کے نصف اول سے ہے۔اس اہم موضوع کے بعد اس محقق سے مزید اہم کاموں کی آس بندھتی تھی لیکن تین سال سے کینسر کے مرض میں مبتلا کویتا دتلا ۲۲ جولائی ۲۰۱۷ء کو ۴۲ سال کی عمر میں چل بسیں۔

مذکورہ تحقیقی کام ۲۰۱۳ء میں یونی ورسٹی اوف ہوائی سے شائع ہوا۔جامعہ کراچی کے پاکستان اسٹڈی سینٹر سے جاری ہونے والے مجلّے 'پاکستان شناسی' کے اولین شمارے (۲۰۱۵ء) میں اس تحقیقی کام پر راقم کا تحریر کردہ ایک تعارفی مضمون اس عنوان سے ملاحظہ کیا جا سکتا ہے: نوآبادیاتی ہندوستان، اردو قوم پرستی اور جامعہ عثمانیہ: ایک تبصراتی مطالعہ۔ مونٹ ہولی اوک کالج کی ویب گاہ پر بجا طور پر لکھا ہے کہ تحقیق میں کویتا دتلا کے موضوعات دل چسپی سیاست، سماج اور جدید جنوبی ایشیا کی ثقافتی تاریخ ہیں۔ان موضوعات پر محقق مذکور کی گرفت کا بجا طور پر اظہار ان کے تحقیقی کام سے ہوتا ہے۔

دتلا نے اپنے جس نئے تحقیقی منصوبے پر کام کا آغاز کیا تھا اس میں ان ریاستوں کی خودمختاری اور سیاست کو موضوع بنایا تھا جو نوآبادیاتی دور میں موجود تھیں۔اس منصوبے کے کچھ ابتدائی کاموں کی اشاعت لا اینڈ ہسٹری ریویو (Law and History Review) کے شمارے (مئی ۲۰۱۵ء) میں اس عنوان سے سامنے بھی آ چکی ہیں: The Origins of Indirect Rule in India: Hyderabad and the British Imperial Order۔ اس کی صراحت کچھ یوں ہے: اٹھارویں صدی کے آغاز سے ہی برطانوی حکومت نے مختلف خطوں کے لیے ایک ایسی حکمت عملی اختیار کی جس کے مظاہر بعد میں مملکت حیدر آباد میں بلاواسطہ حکمرانی (indirect rule) کے طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔

* محقق، ادارہ معارفِ اسلامی، کراچی

اس موضوع کی اہمیت یہ ہے کہ اس طرح ان عوامل سے آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے جن کی وجہ مملکت حیدرآباد نے تاریخ کے سفر میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا۔

دتلا نے مشی گن یونی ورسٹی کے شعبہ تاریخ سے بیچلر ڈگری حاصل کی تھی۔اس کے بعد انھوں نے دہلی میں واقع جواہر لال نہرو یونی ورسٹی سے ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔یونی ورسٹی اوف کیلی فورنیا سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی۔

دتلا ۲۰۰۶ء میں مونٹ ہولی اوک کالج سے وابستہ ہوئیں اور ۲۰۱۳ء میں انھیں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔کالج مذکور میں دتلا کی تدریس کے موضوعات یہ تھے: جدید جنوبی ایشیا،سرکار برطانیہ،مذہب،سیاست،تصور قومیت،بحر ہند اور مطالعاتِ صنفی امتیاز۔

دتلا کے دیگر تحقیقی مطالعات معروف تحقیقی مجلّے *Modern Asian Studies* میں شائع ہو چکے ہیں۔